© rasailojaraid.com

تحریر: الدکتور محمد عجاج الخطیب
تحریر: جناب محمد مسعود عبدہٗ

(قسط ۳۲)

اسماء و صفاتِ باری تعالیٰ

اسماء اللہ الحسنیٰ کے معانی

۵۲ ــ الحق:

"حق" "باطل" کی ضد ہے، جس طرح سچ کی ضد جھوٹ! --- "حق" کا اصل مفہوم کسی چیز کا فی الواقعہ موجود ہونا ہے --- اللہ تبارک و تعالیٰ اپنی اس صفت کے بارے قرآنِ مجید میں فرماتے ہیں:

"وَيَعْلَمُونَ أَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ الْمُبِينُ"

(النور: ۲۵)

"اور وہ جان لیں گے کہ اللہ تعالیٰ حق ہے (اور حق کو) ظاہر کرنے والا ہے!"

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے:

"کان النبیّ صلّی اللہ علیہ وسلّم اذا تہجّد من اللّیل یدعو: "اللّٰھمّ لک الحمد انت ربّ السّمٰوٰت والارض ومافیھنّ، ولک الحمد، انت نور السّمٰوٰت والارض ومافیھنّ، ولک الحمد، انت قیّم السّمٰوٰت والارض ومن فیھنّ، انت الحقّ، وقولک حقّ، ووعدک حقّ، ولقاؤک حقّ،

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

والجنۃ حقٌّ، والنار حقٌّ، والساعۃ حقٌّ، اللّٰھم لک اسلمت، وبک آمنت، وعلیک توکلت، والیک انبت، وبک خاصمت، والیک حاکمت، فاغفرلی ما قدّمت وما اخّرت، وما اسررت وما اعلنت، انت الٰھی لا الٰہ الّا انت"۔

(الاسماء و الصّفات ص ۲۱ --- صحیح بخاری کی کتابِ تہجد میں بھی قریب قریب یہی الفاظ موجود ہیں!)

نبی کریم ﷺ جب رات کو نمازِ تہجد پڑھتے تو یوں دعاء فرماتے:

اے اللہ' تیرے لئے ہی تعریف ہے۔ تو آسمانوں' زمینوں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے' سب کا رب ہے اور تعریف تیرے ہی لئے ہے۔ تو آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے' اور جو کچھ ان کے درمیان موجود ہے! اور تعریف تیرے ہی لئے ہے! تو زمینوں اور آسمانوں کو قائم رکھنے والا ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے -- تو حق ہے' تیرا فرمان حق ہے' تیرا وعدہ حق ہے' تیری ملاقات حق ہے' جنت حق ہے' جہنم حق ہے' قیامت حق ہے!--- اے اللہ' میں تیرے ہی لئے فرمانبردار ہوں' تجھ پر ایمان لایا ہوں' تجھی پر میرا توکل ہے اور میں تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں-- میں نے تیرے ہی لئے (کسی سے) مخاصمت رکھی اور فیصلہ کے لئے تیری ہی طرف رجوع کرتا ہوں --- (اے اللہ!) میرے پہلے' پچھلے' چھپ کر کئے ہوئے اور ظاہری کئے ہوئے سب گناہ معاف فرما دے۔ تو میرا اللہ ہے' تیرے سوا کوئی معبود نہیں!"

قاضی حلیمی فرماتے ہیں:

"الحقّ مالا یسع انکارہٗ ویلزم اثباتہٗ والاعتراف بہ، ووجود الباری عزّ ذکرہٗ اولیٰ ما یجب الاعتراف بہ --- یعنی عند ورود امرہٖ بالاعتراف بہ --- ولا یسع جحودہٗ الّا ما یثبت یتظاھر علیہ من الدّلائل البیّنۃ الباھرۃ ما تظاھرت علیٰ وجود الباری جلّ ثناءُہٗ۔" (الاسماء والصّفات ص ۱۲-۱۳)

یعنی حق وہ ہے کہ جس کا انکار ناممکن ہو۔۔ بلکہ اس کا اثبات و اعتراف لازم ہو' اور وجودِ باری تعالیٰ تو بالا ولیٰ مستحق ہے کہ اس کا اعتراف کیا جائے--- بالخصوص اس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لئے کہ کائنات میں اس کا تصرف اس کے وجود کے اعتراف پر مجبور کرتا ہے ـــ اور اس سے انکار محال و ناممکن ہے کیونکہ بے شمار روشن ' ظاہر و باہر دلائل وجودِ باری تعالیٰ کے اثبات پر شاہدِ عدل ہیں!

پس انتہائی بدبخت ہے وہ شخص' جسے اس کی خواہشات نے اندھا کردیا ہو اور وہ اس کا انکار کردے ـــ گمراہ اور کجرو ہے وہ شخص ' جو اس کے وجود اور اس کی قدرت سے انکاری ہے ـــ اس سلسلہ میں شک و شبہ کا نہ ہی جواز ہے اور نہ ہی گنجائش! ـــ کائنات میں کوئی چیز بھی ایسی نہیں جو اللہ رب العزت کی تسبیح اس کی حمد کے ساتھ بیان نہ کرتی ہو' اس کی عظمت کی معترف اور اپنی زبان یا اپنے حال سے اس کی ربوبیت کی اقراری نہ ہو ـــ سبحان اللّٰہ وبحمدہٖ سبحان اللّٰہ العظیم!

(جاری ہے)

---

4 سالہ عالم و عالمہ کورس کا اجراء

جمعیت اہلحدیث کراچی رجسٹرڈ کے زیرِ نگرانی مدرسہ بیت السلام عزیز آباد میں اسکول و کالج کے طلباء و طالبات و دیگر خواتین و حضرات کے لئے دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے چار سالہ عالم و عالمہ کورس کا اجراء کیا گیا ہے ـــ جس میں توحید ' ترجمہ قرآن ' تفسیرِ قرآن ' اصولِ تفسیر ' حدیث' اصولِ حدیث ' سیرت النبی ﷺ ' عربی ' ادب عربی اور بلاغت وغیرہ مضامین پڑھائے جائیں گے۔ تفصیلات کے لئے خود تشریف لائیں یا پتہ ذیل پر رابطہ کریں۔

جامع مسجد بیت السلام
گلی نمبر C/۱۵ عزیز آباد بلاک ۲
زیرِ نگرانی جمعیت اہلحدیث کراچی رجسٹرڈ
فون نمبر ۶۳۲۱۷۵۰

© rasailojaraid.com